SECURITIES & EXCHANGE COMMISSION OF PAKISTAN

Press Release
March 10, 2017
For immediate release

ایس ای سی پی نے بروکریج ہاوسز کے آڈیٹروں کی کارکردگی کا جائزہ لینا شروع کر دیا

اسلام آباد(۱۰مارچ) سٹاک بروکروں کے ڈیفالٹ کے حالیہ واقعات کے پس منظر میں سکیورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان نے بروکریج فرموں کے آڈیٹرز کی کارکردگی کا تنقیدی جائزہ لینا شروع کر دیا ہے۔ پہلے مرحلے میں آڈٹ کے معیار کا جائزہ لینے کے لئے چھ آڈیٹرز سے ریکارڈ طلب کر لیا گیا ہے۔

سکیورٹیز ایکٹ 2015 میں سٹاک بروکروں کے آڈیٹرز کے فرائض اور خاص طور پر بروکرہاوس کے صارفین کے اثاثوں کے حوالے سے ذمہ داریوں کا تعین کر دیا گیا ہے۔ تاہم یہ بات مشاہدے میں آئی ہے کہ ایک ایک آڈٹ فرم کئی کئی بروکروں کے لئے آڈیٹر کے طور پر کام کر رہی ہے۔ مثلاً دو آڈٹ فرمز ایک سو بروکرہاوسز کے لئے آڈیٹرز کے طور پر کام کر رہی ہیں۔ ان میں سے ایک آڈٹ فرم نے ان تین بروکرہاوسز کے اکاؤنٹس کا آڈٹ کیا تھا جنہوں نے حال ہی میں ڈیفالٹ کیا۔ ڈیفالٹ کرنے والے بروکروں کے خلاف کی جانے والی تحقیقات میں اس آڈٹ فرم کی بھی چھان بین کی جا رہی ہے۔ علاوہ ازیں، ایس ای سی پی نے ان دیگر بروکرہاوسز کے فنانشلز کا جائزہ لینا بھی شروع کر دیا ہے جن کے اکاؤنٹس اس فرم نے آڈٹ کئے۔

ایس ای سی پی کے چیئرمین ظفر حجازی نے آڈٹ فرموں پر زور دیا ہے کہ وہ قانون کے مطابق اپنے فرائض ادا کریں۔ انہوں نے تنبیہ کی ہے کہ کہ ایس ای سی پی ان آڈٹ فرمز کے خلاف سخت کارروائی سے گریز نہیں کرے گا جو اپنی ذمہ داریاں قانون کے مطابق اور مکمل ذمہ داری کے ساتھ نہیں نبھائیں گی۔